کلید

برائے

دروس اللغة العربية
لغير الناطقين بها

پہلا حصہ

مؤلف

ڈاکٹر ف۔ عبد الرحیم

مترجم

الطاف احمد ما لاني عمري

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com),
and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

عرض ناشر

اسلامک فاؤنڈیشن ٹرسٹ نے اب سے ٹھیک دس سال قبل مشہور عربی ریڈر دروس اللغة العربية کا پہلا ہندوستانی ایڈیشن جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ کی اجازت سے شائع کیا تھا۔ اس وقت سے اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں اور یہ کتاب مختلف اسکولوں کالجوں اور دیگر تعلیمی اداروں میں شامل نصاب ہو چکی ہے۔

عربی سیکھنے کے خواہشمند غیر طلبہ افراد نے اس جانب توجہ دلائی کہ انگریزی اور دوسری زبانوں میں اس کے لیے ایک ایسی رہنما کتاب تیار کی جائے جو بذات خود عربی سیکھنے میں معاون ہو۔ خدا کا شکر ہے کہ انگریزی کلید فروری ۹۷ء میں ہم شائع کر سکے اور اب اس کی اردو کلید شائع ہو رہی ہے جو اردو داں طبقے کے لیے عربی سیکھنے میں انشاء اللہ معاون ثابت ہو گی۔

اللہ سے دعا ہے دیگر زبانوں میں اس کے تراجم شائع کرنے کے وسائل عطا کرے اور اپنی مقدس کتاب قرآن مجید کی زبان کی خدمت کرنے میں ہمارا معاون و مددگار ہو۔

چنئی ۔ ۱۲

01.02.2000

ایم۔اے۔ جمیل احمد

جنرل سکریٹری

اسلامک فاؤنڈیشن ٹرسٹ

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

بسم الله الرحمن الرحيم

In the Name of Allah, the Most Beneficent, the Most Merciful

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

سبق نمبر ا

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں

مَا هٰذَا؟	یہ کیا ہے؟
هٰذَا كِتَابٌ .	یہ کتاب ہے۔
أَهٰذَا كِتَابٌ؟	کیا یہ کتاب ہے؟
لاَ ، هٰذَا دَفْتَرٌ .	نہیں، یہ کاپی ہے۔
نَعَمْ ، هذا كتابٌ .	ہاں، یہ کتاب ہے۔
مَنْ هٰذَا؟	یہ کون ہے؟

نوٹ :

ا۔ أ (ہمزہ استفہام) جملہ کو سوال میں تبدیل کردیتا ہے۔

جیسے :	هٰذَا كِتَابٌ .	یہ کتاب ہے۔
	أَهٰذَا كِتَابٌ؟	کیا یہ کتاب ہے؟

۲۔ عربی میں "ہے، ہیں" کے لئے کوئی لفظ نہیں ہے

۳۔ آپ نے دیکھا کہ مَا، مَنْ، هٰذَا کے علاوہ الفاظ پر دو حرکت ہے۔ اس کو تنوین کہتے ہیں اس کو "ن" کی آواز سے پڑھیں گے جیسے کتاب کا تلفظ کتابُن ہے۔ یہ آواز آخری حرف کی حرکت کو دوبار جیسے ٌ ٌ لکھنے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ عربی میں غیر معین چیز کی علامت ہے جیسے ایک کتاب، جیسے انگریزی میں a book کہا جاتا ہے۔

۴۔ هٰذَا کو هَاذَا پڑھا جائے گا۔

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

الفاظ کے معانی

بَيْتٌ	گھر
بَابٌ	دروازہ
قَلَمٌ	قلم
مَكْتَبٌ	میز
كُرْسِيٌّ	کرسی
قَمِيصٌ	قمیص
وَلَدٌ	لڑکا
رَجُلٌ	آدمی
كَلْبٌ	کتا
حِمَارٌ	گدھا
جَمَلٌ	اونٹ
مُدَرِّسٌ	استاذ
مَسْجِدٌ	مسجد
كِتَابٌ	کتاب
مِفْتَاحٌ	چابی، کنجی
سَرِيْرٌ	پلنگ، چارپائی
نَجْمٌ	ستارہ
طَبِيْبٌ	ڈاکٹر
طَالِبٌ	طالب علم
تَاجِرٌ	تاجر
قِطٌّ	بلی
حِصَانٌ	گھوڑا
دِيْكٌ	مرغ
مِنْدِيْلٌ	رومال

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

سبق نمبر ۲

اس سبق میں ہم ذٰلِكَ (وہ) اور وَ (اور) کا استعمال سیکھتے ہیں

جیسے:

هٰذَا بَيْتٌ. وَ ذٰلِكَ مَسْجِدٌ.

یہ گھر ہے۔ اور وہ مسجد ہے۔

نوٹ:

ذٰلِكَ کو **ذَالِكَ** پڑھا جائے لیکن الف کے بغیر لکھا جاتا ہے۔ الف کے ساتھ لکھنا غلط ہے۔

۲۔ "و" عربی میں ہمیشہ بعد والے حرف کے ساتھ لکھا جائے گا۔

الفاظ کے معانی

إِمَامٌ	امام	**سُكَّرٌ**	شکر
حَجَرٌ	پتھر	**لَبَنٌ**	دودھ

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

تیسرا سبق۔ ۳

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ ہم پڑھ چکے ہیں کہ تنوین عربی میں غیر معین چیز کی علامت ہے۔ جیسے

بَیْتٌ ایک گھر a house

جبکہ "ال" عربی میں معین چیز کی علامت ہے جیسے :

اَلْبَیْتُ گھر the house

جس اسم پر "ال" داخل ہو اس پر سے تنوین ختم ہو جاتی ہے اور صرف ایک ضمہ باقی رہتا ہے۔

۲۔ عربی میں کل اٹھائیس (۲۸) حروف ہیں جن میں سے چودہ کو حروف قمری کہا جاتا ہے اور چودہ کو حروف شمسی۔ جن حروف سے پہلے "ال" کا لام پڑھا جائے ایسے حروف کو حروف قمری کہتے ہیں جیسے اَلْقَمَرُ، اَلْمَرِیْضُ، اَلْعَیْنُ۔

جن حروف سے پہلے "ال" کا لام پڑھا نہ جائے بلکہ بعد والے حرف میں ادغام کر دیا جائے ان حروف کو حروف شمسی کہتے ہیں جیسے اَلشَّمْسُ، اَلصَّابُوْنُ، اَلدَّوَاءُ۔

حروف شمسی زبان کی نوک یا زبان کے ابتدائی حصے سے ادا ہوتے ہیں۔

نوٹ:

۱۔ "ال" کا الف اسی وقت پڑھا جائے گا جب اس سے پہلے کوئی لفظ نہ ہو۔

جیسے اَلْبَیْتُ گھر اَلرَّجُلُ آدمی

اگر اس سے پہلے کوئی لفظ آجائے تو الف صرف لکھا جائے گا پڑھا نہیں جائے گا جیسے وَالْبَیْتُ اور وَالرَّجُلُ کو وَلْبَیْتُ اور وَرَّجُلُ پڑھیں گے۔ اس الف کو "ہمزہ وصل" کہتے ہیں۔ اس کی علامت " ٖ " ہے۔

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

الفاظ کے معانی

غَنِیٌّ	مالدار	فَقِیْرٌ	فقیر
طَوِیْلٌ	لمبا	قَصِیْرٌ	پست قد
بَارِدٌ	ٹھنڈا	حَارٌّ	گرم
جَالِسٌ	بیٹھا	وَاقِفٌ	کھڑا
جَدِیْدٌ	نیا	قَدِیْمٌ	پرانا
قَرِیْبٌ	نزدیک	بَعِیْدٌ	دور
نَظِیْفٌ	صاف	وَسِخٌ	گندا
صَغِیْرٌ	چھوٹا	کَبِیْرٌ	بڑا
خَفِیْفٌ	ہلکا	ثَقِیْلٌ	بھاری
اَلْوَرَقُ	کاغذ	اَلْمَاءُ	پانی
التُّفَّاحُ	سیب	اَلدُّکَّانُ	دوکان
جَمِیْلٌ	خوبصورت	حُلْوٌ	میٹھا
مَرِیْضٌ	بیمار		

تمارین

۱۔ پڑھیئے اور آخری حروف پر حرکت لگا کر لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۵

۲۔ پڑھیئے اور لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۵

۳۔ خالی جگہوں کو نیچے دیئے گئے الفاظ میں مناسب الفاظ سے پر کیجئے۔

۴۔ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کیجئے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۶

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

تمارین

۱۔ پڑھیئے اور کلمات کے آخری حروف پر حرکت لگا کر لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۷

۲۔ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کیجیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۷

۳۔ جوڑ لگائیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۸

تمرین

آنے والے کلمات پڑھیئے اور حروف قمری اور شمسی کے ادائیگی کے فرق کو ملحوظ رکھتے ہوئے لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۲۰

....

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

چوتھا سبق۔ ۴

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

ا۔ ہم جانتے ہیں کہ انسان ہمیشہ ایک ہی حالت اور ایک ہی لباس میں نہیں رہتا ہے۔ آرام کے اوقات میں اس کا جو لباس ہوتا ہے وہ کام کے اوقات میں نہیں ہوتا ہے۔ تقاریب میں اس کا لباس گھر کے لباس اور عام حالات کے لباس سے مختلف ہوتا ہے۔اس طرح لباس یہ ظاہر کردیتا ہے کہ انسان کس حالت میں ہے۔

اسی طرح اسماء بھی ہمیشہ یکساں حالت میں نہیں رہتے ہیں۔ان کی حالت بھی بدلتی رہتی ہے۔ عربی زبان میں اسم کے آخری حرف پر جو تبدیلی ظاہر ہوتی ہے اس کو اعراب کہتے ہیں اس کی تین صورتیں ہیں۔

ا۔ حالت رفع۔ جو لفظ حالت رفع میں ہو اس کو مرفوع کہتے ہیں۔اس کی ایک علامت ضمہ ہے جیسے اَلْبَيْتُ ، بَيْتٌ

۲۔ حالت جر۔ جو لفظ حالت جر میں ہو اس کو مجرور کہتے ہیں۔ اس کی ایک علامت کسرہ ہے جیسے فِيْ الْبَيْتِ، گھر میں فِيْ بَيْتٍ ایک گھر میں۔

۳۔ حالت نصب۔ جو لفظ حالت نصب میں ہو اس کو منصوب کہتے ہیں جیسے رَأَيْتُ الْبَيْتَ میں نے گھر دیکھا۔ رَأَيْتُ بَيْتاً میں نے ایک گھر دیکھا۔

عربی میں اسماء عام حالت میں مرفوع ہوتے ہیں لیکن اگر ان سے پہلے حروف جر میں سے کوئی حرف جیسے "فِيْ"، یا "عَلٰى" آجائے تو ان کا رفع ختم ہو جاتا ہے اور وہ مجرور ہو جاتے ہیں جیسے

اَلْبَيْتُ	گھر	فِيْ الْبَيْتِ	گھر میں
بَيْتٌ	ایک گھر	فِيْ بَيْتٍ	ایک گھر میں
اَلْمَكْتَبُ	میز	عَلَى الْمَكْتَبِ	میز پر
مَكْتَبٌ	ایک میز	عَلَى مَكْتَبٍ	ایک میز پر

۲۔ هُوَ (وہ) ضمیر مذکر ہے۔ اردو کی طرح عربی میں بھی انسان، دیگر جاندار اور بے جان اشیاء سب کے لئے اس کا استعمال

←

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com),
and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

← ہوتا ہے جیسے:

أَيْنَ الْوَلَدُ؟	لڑکا کہاں ہے؟	هُوَ فِيْ الْمَسْجِدِ.	وہ مسجد میں ہے
أَيْنَ الْكِتَابُ؟	کتاب کہاں ہے؟	هُوَ عَلَى الْمَكْتَبِ .	وہ میز پر ہے

۳۔ هِيَ (وہ) ضمیر مؤنث ہے۔ اردو کی طرح عربی میں بھی انسان، دیگر جاندار اور بے جان اشیاء سب کے لئے استعمال ہوتی ہے جیسے۔

اَيْنَ آمِنَةُ؟	آمنہ کہاں ہے؟
هِيَ فِيْ الْبَيْتِ .	وہ گھر میں ہے۔
اَيْنَ السَّاعَةُ ؟	گھڑی کہاں ہے؟
هِيَ عَلَى السَّرِيْرِ.	وہ پلنگ پر ہے

۳۔ اکثر مؤنث اسماء کے آخر میں "ۃ" (گول تاء) آتی ہے لیکن بعض میں نہیں آتی ہے

نوٹ : عورتوں کے نام کے آخر میں تنوین نہیں آتی ہے۔ جیسے آمِنَةُ، فَاطِمَةُ، زَيْنَبُ، سُعَادُ .

الفاظ کے معانی

أَيْنَ	کہاں	عَلَى	پر، اوپر
اَلْغُرْفَةُ	کمرہ	اَلسَّمَاءُ	آسماں
اَلْحَمَّامُ	غسل خانہ	اَلْفَصْلُ	کلاس روم
اَلْمَطْبَخُ	باورچی خانہ	اَلْمِرْحَاضُ	بیت الخلاء
فِي	میں		

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

تمارین

۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۱

۲۔ آخری حرف کی حرکت کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیئے اور لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۲

۳۔ پڑھیئے اور لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۲

آخری حرف کی حرکت کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیئے اور لکھئے۔ (عورتوں کے نام کے آخر میں تنوین نہیں آتی ہے۔ اس بات کا خیال رکھیں) دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۳

....

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

چوتھا سبق۔ ۴(ب)

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں

۱۔ حروف جر

مِنْ　　　سے

إلىٰ　　　تک

۲۔ ضمائر

أنَا　　　میں

مذکر اور مونث دونوں کے لئے اس کا استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

اَنَا مُحَمَّدٌ　　　میں محمد ہوں

اَنَا فَاطِمَةُ　　　میں فاطمہ ہوں

اَنْتَ　　تو　　یہ صرف مذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے

أنْتَ رَجُلٌ　　　تو آدمی ہے

نوٹ: تم اور آپ کے لئے بھی عربی میں ”اَنْتَ“ ہی استعمال ہوتا ہے۔

۳۔　دو فعل

ذَهَبَ　　　وہ گیا

خَرَجَ　　　وہ نکلا

آنے والی مثالوں کو غور سے پڑھئے۔

اَيْنَ بِلَالٌ؟	بلال کہاں ہے؟
ذَهَبَ إلَى الْمَسْجِدِ.	وہ مسجد گیا ہے۔
ذَهَبَ بِلَالٌ إلىٰ الْمَسْجِدِ.	بلال مسجد گیا۔

لہذا ذَهَبَ ”وہ گیا“ کا معنیٰ دیتا ہے لیکن اگر اس کے بعد کوئی ایسا اسم آئے جو فاعل بن سکتا ہو تو ”وہ“ کا معنیٰ ختم ہو جائیگا۔

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

الفاظ کے معانی

مِنْ سے (مِنْ کے بعد والے اسم پر "ال" ہو تو مِنَ پڑھیں گے)۔

إلىٰ	تک	اَلْفِلِبِّيْنُ	فلپائن
اَلْيَابَانُ	جاپان	اَلصِّيْنُ	چین
اَلْهِنْدُ	ہندوستان	اَلْمُدِيْرُ	ہیڈ ماسٹر
اَلسُّوْقُ	بازار	اَلْمَدْرَسَةُ	مدرسہ، اسکول
اَلْجَامِعَةُ	یونیورسٹی		

تمارین

۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۵

۲۔ آخری حرف کی حرکت کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیئے اور لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۵

۳۔ پڑھیئے اور لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۵

۴۔ خالی جگہوں کو مناسب "حرف جر" سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۲۶

....

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

پانچواں سبق۔۵

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ بلال کی کتاب۔

امام کا گھر

اس مفہوم کو عربی میں یوں ادا کیا جائے گا۔

كِتَابُ بِلَالٍ	بلال کی کتاب
بَيْتُ الْإِمَامِ	امام کا گھر

اس صورت میں پہلے جزء کو "مضاف" اور دوسرے جزء کو "مضاف الیہ" کہتے ہیں۔

مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوگا خواہ اس کے آخر میں تنوین ہو جیسا کہ پہلی مثال میں ہے یا اس پر "ال" داخل ہو جیسا کہ دوسری مثال میں گذرا۔

مضاف پر "ال" یا تنوین نہیں آئے گی۔ بلکہ اس پر صرف ایک حرکت ہوگی جیسے:

كِتَابُ بِلَالٍ	بلال کی کتاب

چنانچہ كِتَابٌ بِلَالٍ یا اَلْكِتَابُ بِلَالٍ کہنا غلط ہے۔

كِتَابُ مَنْ؟ کس کی کتاب اس مثال میں "مَنْ" مضاف الیہ ہے لیکن اس کے آخر میں کسرہ (زیر) نہیں ہے۔ حالانکہ ہم پڑھ چکے ہیں کہ مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔ اور جر کی علامت کسرہ (زیر) ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ عربی میں بعض کلمات ایسے ہیں جو ہمیشہ یکساں حالت میں رہتے ہیں۔ ان کے آخر میں کبھی تبدیلی نہیں ہوتی ہے ایسے کلمات کو "مبنی" کہتے ہیں۔

عَلَى مَكْتَبِ الْمُدِيرِ	مدیر کی میز پر

اس مثال میں مکتب حرف جر علی کی وجہ سے مجرور ہے اور المدیر مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہے۔

۲۔ تَحْتَ: نیچے۔

یہ اپنے بعد آنے والے اسم کی طرف مضاف ہوتا ہے اور اس کے بعد آنے والا اسم (مضاف الیہ ہونے کی ←

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

وجہ سے) مجرور ہوتا ہے جیسے:

تَحْتَ الْمَكْتَبِ	میز کے نیچے
تَحْتَ الْكِتَابِ	کتاب کے نیچے

۳۔النداء

جو اسم "یا" (اے) کے بعد آئے اس پر صرف ایک ضمہ (پیش) ہوگا۔

جیسے	یَا حَامِدُ	اے حامد!
	یَا أُسْتَاذُ	اے استاذ!

یَا حَامِدٌ اور یَا أُسْتَاذٌ کہنا غلط ہے۔

۴۔ اِبْنٌ (بیٹا) اِسْمٌ (نام)

ان دونوں اسماء کے شروع میں جو ہمزہ ہے وہ ہمزہ وصل ہے۔ اگر ان اسماء سے پہلے کوئی لفظ نہ ہو تو ہمزہ پڑھا بھی جائے گا اور لکھا بھی۔ لیکن اگر ان سے پہلے کوئی لفظ آجائے تو ہمزہ صرف لکھا جائے گا پڑھا نہیں جائے گا اور اس پر علامت وصل (ٱ) لگادی جائے گی جیسے:

اِسْمُ الْوَلَدِ بِلَالٌ. وَٱسْمُ الْبِنْتِ آمِنَةُ.

لڑکے کا نام بلال ہے۔ اور لڑکی کا نام آمنہ ہے۔

اِبْنُ الْمُدَرِّسِ مُهَنْدِسٌ. وَٱبْنُ الْإِمَامِ تَاجِرٌ.

استاذ کا بیٹا انجینئر ہے اور امام کا بیٹا تاجر ہے۔

الفاظ کے معانی

اَلرَّسُوْلُ	رسول	أَلْعَمُّ	چچا
اَلشَّارِعُ	گلی، کوچہ	أَلْكَعْبَةُ	کعبہ
أَلْخَالُ	ماموں	مُغْلَقٌ	بند
أَلْاِسْمُ	نام	أَلْحَقِيْبَةُ	بیگ

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com),
and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

اَلسَّيَّارَةُ	کار	هُنَا	یہاں
هُنَاكَ	وہاں	اَلدُّكْتُورُ	ڈاکٹر
اَلطَّبِيْبُ	طبیب	اَلْمُهَنْدِسُ	انجینئر
اَلْبِنْتُ	لڑکی، بیٹی		

تمارین

۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٢٧

۲۔ پہلے اسم کو دوسرے اسم کی طرف مضاف کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٢٨

۳۔ آخری حرف کی حرکت کا خیال رکھ کر پڑھیئے اور لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٢٨

اس بات کا خیال رکھیں کہ مضاف الیہ مجرور ہوتا ہے اور مضاف مرفوع۔ لیکن اگر مضاف سے پہلے حرف جر ہو تو مضاف بھی مجرور ہوگا۔

۴۔ پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٢٨

۵۔ خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٣٠

۶۔ آنے والے جملوں کو درست کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٣٠

۷۔ پڑھیئے اور آخری حرف پر حرکت لگا کر لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٣٠

۸۔ آنے والی مثال پڑھئے۔ پھر آنے والی تصویروں کی مناسبت سے اسی طرح کے جملے بنایئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٣١

۹۔ ہمزہ وصل کی ادائیگی (تلفظ) کے قواعد کو ملحوظ رکھتے ہوئے پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٣١

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

چھٹا سبق ۔ ٦

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ هٰذِهِ ۔(یہ) مونث کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جس طرح هٰذَا (یہ) مذکر کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ هٰذِهِ کو هَاذِهِ پڑھا جائے گا۔ جیسے:

هٰذَا أبٌ وَ هٰذِهِ أُمٌّ	یہ باپ اور یہ ماں ہے۔
هٰذَا حَامِدٌ وَ هٰذِهِ آمِنَةُ	یہ حامد ہے اور یہ آمنہ ہے۔

۲۔ اردو کی طرح عربی میں بھی بعض اسماء مذکر استعمال ہوتے ہیں جیسے أبٌ ، بَيْتٌ اور بعض مؤنث جیسے أُمٌّ ، سَيَّارَةٌ .
اسم مذکر کے آخر میں تائے مربوطہ (ة) بڑھا دینے سے وہ اسم مؤنث میں تبدیل ہو جاتا ہے جیسے:

مُدَرِّسٌ استاذ سے مُدَرِّسَةٌ استانی

اس صورت میں ة سے پہلے والے حرف کو فتحہ (زبر) دیں گے۔
مؤنث اسماء کے آخر میں اکثر "ة" آتی ہے۔ لیکن بعض اسماء ایسے بھی ہیں جو مؤنث ہیں لیکن اس کے باوجود اس پر ة نہیں آتی ہے جیسے أَلْقِدْرُ (ہانڈی)۔ جسم کے جو اعضاء ایک ہیں وہ مذکر استعمال ہوتے اور جو دو ہیں وہ مؤنث۔
ذیل کے جدول میں مذکر اور مؤنث کو الگ الگ لکھا گیا ہے۔

مذکر		مونث	
رَأْسٌ	سر	يَدٌ	ہاتھ
اَنْفُ	ناک	رِجْلٌ	پیر
فَمٌ	منھ	عَيْنٌ	آنکھ

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

وَجْهٌ	چہرہ	أُذُنٌ	کان
صَدْرٌ	سینہ	قَدَمٌ	قدم
بَطْنٌ	پیٹ	شَفَةٌ	ہونٹ
لِسَانٌ	زبان	سَاقٌ	پنڈلی

طالب علم کو چاہئے کہ ہر لفظ کے ساتھ یہ بھی سیکھے کہ وہ مذکر استعمال ہوتا ہے یا مؤنث۔

۳۔ لِ (کی کے کا' کے لئے) حرف جر ہے۔ اسم پر داخل ہوتا ہے اور اس کے بعد آنے والا اسم مجرور ہوتا ہے۔ جیسے

هٰذَا لِلْوَلَدِ　　　وَهٰذِهِ لِلْبِنْتِ

یہ لڑکے کا ہے　　　اور یہ لڑکی کا ہے

اگر لِ۔ ایسے اسم پر داخل ہو جس کے شروع میں "ال" ہو تو "ال" کا الف حذف ہو جائے گا جیسے

اَلْمُدَرِّسُ　　　سے　　　لِلْمُدَرِّسِ

لفظ "اللہ" پر جب "ل" داخل کریں گے تو صرف الف کو حذف کر کے لام کو زیر دیدیا جائے گا جیسے:

اللّٰہ　　　سے　　　لِلّٰهِ:　اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

لِمَنْ　　　کس کا

جیسے:　لِمَنْ هٰذَا؟　　　یہ کس کا ہے؟

لِمَنِ الْكِتَابُ؟　　　کتاب کس کی ہے؟

نوٹ: اگر مَنْ کے بعد والے اسم پر "ال" داخل ہو تو مَنْ کو مَنِ پڑھا جائے گا۔

۴۔　أَيْضاً　　　بھی

هٰذَا مَسْجِدٌ، وَ ذٰلِكَ أَيْضاً مَسْجِدٌ.

یہ مسجد ہے۔ اور وہ بھی مسجد ہے۔

۵۔　جِداً　　　بہت

جیسے:　هٰذَا صَغِيْرٌ　　　یہ چھوٹا ہے۔

هٰذَا صَغِيْرٌ جِداً　　　یہ بہت چھوٹا ہے۔

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

الفاظ کے معانی

اَلْمِكْوَاةُ	استری	اَلْبَقَرَةُ	گائے
اَلدَّرَّاجَةُ	سائیکل	اَلْمِلْعَقَةُ	چمچہ
اَلْفَلاَّحُ	کسان	الأُمُّ	ماں
اَلأَبُ	باپ	اَلثَّلَّاجَةُ	فرج، ریفریجریٹر
اَلشَّايُ	چائے	اَلْمَغْرِبُ	مغرب
اَلْقَهْوَةُ	کافی	الأَنْفُ	ناک
اَلْفَمُ	منہ	اَلْقِدْرُ	ہانڈی
الأُذُنُ	کان	اَلْعَيْنُ	آنکھ
اَلْيَدُ	ہاتھ	اَلرِّجْلُ	پیر
اَلْوَجْهُ	چہرہ	اَلصَّدْرُ	سینہ
اَلْبَطْنُ	پیٹ	اَلسِّنُّ	دانت
اَللِّسَانُ	زبان	اَلشَّفَةُ	ہونٹ
سَرِيْعٌ	تیز	اَلنَّافِذَةُ	کھڑکی، روشندان
اَلْمَشْرِقُ	مشرق		

تمارین

۱۔ پڑھیئے اور لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۳۵

۲۔ اس سوال کا جواب دیجئے۔ مَاهٰذَا؟ (یہ کیا ہے؟) دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۳۶

۳۔ مثال پڑھیئے اور اسی طرز کے جملے بنایئے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۳۷

۴۔ آنے والے جملوں کو درست کیجئے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۳۷

۵۔ آخری حرف کی حرکت کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیئے اور لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۳۸

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

ساتواں سبق۔۷

ہم پڑھ چکے ہیں کہ هٰذَا کا مونث هٰذِهٖ ہے۔اس سبق میں ہم پڑھیں گے ذٰلِكَ (وہ) کا مونث تِلْكَ (وہ) ہے جیسے:

هٰذَا بِلَالٌ وَ ذٰلِكَ حَامِدٌ	یہ بلال ہے اور وہ حامد ہے۔
هٰذِهٖ آمِنَةُ وَ تِلْكَ مَرْيَمُ	یہ آمنہ ہے اور وہ مریم ہے۔

الفاظ کے معانی

اَلنَّاقَةُ	اونٹنی	اَلْبَطَّةُ	بطخ
اَلْمُمَرِّضَةُ	نرس	اَلْمُؤَذِّنُ	موذن
اَلْبَيْضَةُ	انڈا	اَلدَّجَاجَةُ	مرغی

تمارین

١۔پڑھیے اور لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ٤٠

٢۔خالی جگہوں کو ذٰلِكَ اور تِلْكَ سے پر کیجیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ٤١

....

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

آٹھواں سبق۔۸

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ هٰذَا الْكِتَابُ — یہ کتاب۔

اس سے پہلے ہم پڑھ چکے ہیں کہ هٰذَا بَيْتٌ (یہ گھر ہے) ایک مکمل جملہ ہے یہاں ہم پڑھیں گے کہ اگر هٰذَا کے بعد "ال" والا اسم لایا جائے تو جملہ مکمل نہیں ہوگا جیسے:

هٰذَا الْكِتَابُ — یہ کتاب

جملہ مکمل کرنے کے لئے ایک اور لفظ لانا ہوگا جیسے:

هٰذَا الْكِتَابُ جَدِيْدٌ. — یہ کتاب نئی ہے۔

اسی طرح دیگر اسمائے اشارہ بھی جیسے:

ذٰلِكَ الرَّجُلُ مُهَنْدِسٌ. — وہ آدمی انجینئر ہے۔

هٰذِهِ السَّاعَةُ جَمِيْلَةٌ. — یہ گھڑی خوبصورت ہے۔

تِلْكَ السَّيَّارَةُ مِنَ الْهِنْدِ. — وہ کار ہندوستان کی ہے۔

۲۔اس سے پہلے ہم پڑھ چکے ہیں اسم عام حالت میں مرفوع ہوتا ہے اور اگر اس سے پہلے حرف جر آجائے یا وہ مضاف الیہ ہو تو وہ مجرور ہو جاتا ہے جیسے:

اَلْبَيْتُ جَمِيْلٌ. — گھر خوبصورت ہے۔

بِلَالٌ فِي الْبَيْتِ. — بلال گھر میں ہے۔

هٰذَا مِفْتَاحُ الْبَيْتِ. — یہ گھر کی چابی ہے۔

یہاں ہم دیکھیں گے کہ جن اسماء کے آخر میں "الف" ہے ان پر یہ قاعدہ لاگو نہیں ہوتا ہے ان کا آخری حرف ہمیشہ ایک ہی حالت میں رہتا ہے جیسے:

هٰذِهِ أَمْرِيْكَا. — یہ امریکہ ہے۔

اَنَا مِنْ أَمْرِيْكَا. — میں امریکہ سے تعلق رکھتا ہوں۔

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

هُوَ رَئِيْسُ أَمْرِيْكَا　　وہ امریکا کا صدر ہے

۳۔ خَلْفَ (پیچھے) أَمَامَ (آگے) یہ دونوں اپنے بعد آنے والے اسم کی طرف مضاف ہوتے ہیں اور اس کو مجرور کردیتے ہیں جیسے:

أَلْبَيْتُ خَلْفَ الْمَسْجِدِ　　گھر مسجد کے پیچھے ہے

حَامِدٌ أَمَامَ الْمُدَرِّسِ　　حامد استاذ کے سامنے ہے

۴۔ جَلَسَ (وہ بیٹھا)۔ جیسے:

أَيْنَ جَلَسَ مُحَمَّدٌ؟　　محمد کہاں بیٹھا؟

جَلَسَ أَمَامَ الْمُدَرِّسِ　　وہ استاذ کے سامنے بیٹھا

الفاظ کے معانی

أَمْرِيْكَا	امریکہ	اَلْعِرَاقُ	عراق
سُوِيْسرا	سوئزرلینڈ	أَلْمَانِيَا	جرمنی
إِنْكِلْتَرا	انگلینڈ	اَلسِّكِّيْنُ	چاقو، چھری
اَلْمُسْتَشْفىٰ	دواخانہ، ہسپتال		

جس "ی" کو الف پڑھا جاتا ہے اس کے نیچے نقطے نہیں لکھے جائیں گے جیسے:
علىٰ. اس کے برعکس جس "ی" کا تلفظ "ي" ہے اس کے نیچے نقطے لگائے جاتے ہیں۔ جیسے فِي.

تمارین

۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجیے۔　دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۴۲

۲۔ پڑھیے اور لکھیے۔　دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۴۳

۳۔ دی گئی مثال کو پڑھیے اور آنے والے جملوں کو اسی طرح تبدیل کیجیے۔　دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۴۳

۴۔ دی گئی مثال پڑھیے اور اسی طرح سوال جواب بنایئے۔　دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۴۴

۵۔ آنے والی مثالوں کو غور سے پڑھیے۔　دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۴۵

۶۔ پڑھیے۔　دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۴۶

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

نواں سبق۔۹(الف)

اس سبق میں ہم "صفت" کا استعمال پڑھیں گے۔

ا۔عربی زبان میں صفت موصوف کے بعد آتی ہے جیسے : بَيْتٌ جَدِيْدٌ (نیا گھر) جب کہ اردو میں وہ موصوف سے پہلے آتی ہے جیسے نیا گھر، لال قلم، بڑا کمرہ۔ صفت کو عربی زبان میں نعت کہتے ہیں اور موصوف کو مَنْعُوْت۔

مندرجہ ذیل باتوں میں صفت اور موصوف میں مطابقت (یکسانیت) ضروری ہے۔

ا۔تذکیر و تانیث:۔

اگر موصوف مذکر ہے تو صفت بھی مذکر ہو گی جیسے :

وَلَدٌ صَغِيْرٌ چھوٹا لڑکا   بَيْتٌ جَدِيْدٌ نیا گھر

اگر موصوف مونث ہے تو صفت بھی مؤنث ہو گی جیسے :

بِنْتٌ صَغِيْرَةٌ چھوٹی لڑکی   سَيَّارَةٌ جَدِيْدَةٌ نئی کار

ب۔اگر موصوف پر "ال" ہو تو صفت پر بھی "ال" ہو گا جیسے :

اَلْمُدَرِّسُ الْجَدِيْدُ فِيْ الْفَصْلِ.   نیا استاذ کلاس میں ہے

اگر موصوف پر تنوین ہو تو صفت پر بھی تنوین ہو گی جیسے :

هٰذَا طَالِبٌ جَدِيْدٌ.   یہ نیا طالب علم ہے

ج۔اعراب:

موصوف کے آخری حرف کی جو حرکت ہو گی صفت کے آخری حرف کی حرکت بھی وہی ہو گی۔ اگر موصوف مرفوع ہے تو صفت بھی مرفوع ہو گی جیسے :

هٰذَا بَيْتٌ جَدِيْدٌ.   یہ نیا گھر ہے

أَلْبَيْتُ الْجَدِيْدُ جَمِيْلٌ.   نیا گھر خوبصورت ہے

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

اگر موصوف مجرور ہو تو صفت بھی مجرور ہوگی جیسے:

أنَا فِيْ بَيْتٍ جَدِيْدٍ . میں ایک نئے گھر میں ہوں

مَنْ فِيْ الْبَيْتِ الْجَدِيْدِ؟ نئے گھر میں کون ہے؟

۲۔ جن صفات کے آخر میں الف نون (ان) ہو ان پر تنوین نہیں آئے گی جیسے:

جَوْعَانُ بھوکا کَسْلَانُ سست عَطْشَانُ پیاسا

الفاظ کے معانی

اللُّغَةُ	زبان جیسے ہندی، اردو	غَضْبَانُ	غصہ میں بھرا ہوا
شَهِيْرٌ	مشہور	كَسْلَانُ	سست
المَدِيْنَةُ	شہر	جَوْعَانُ	بھوکا
الطَّائِرُ	پرندہ	عَطْشَانُ	پیاسا
الْيَوْمَ	آج	مَلْآنُ	بھرا ہوا
الْفَاكِهَةُ	پھل	الْعُصْفُوْرُ	چڑیا
مُجْتَهِدٌ	محنتی	سَهْلٌ	آسان
الإِنْكلِيْزِيَةُ	انگریزی زبان	صَعْبٌ	مشکل
الْكُوْبُ	کپ	اَلْقَاهِرَةُ	قاہرہ

....

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

تمارین

۱۔ پڑھیئے اور لکھیے   دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۴۸

۲۔ خالی جگہوں کو مناسب "صفت" سے پر کیجیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۴۹

۳۔ خالی جگہوں کو مناسب "موصوف" سے پر کیجیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۴۹

۴۔ پڑھیئے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۴۹

(ب)

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں

۱۔ "ال" والے اسم کی صفت جیسے :

أَيْنَ الْمُدَرِّسُ الْجَدِيدُ؟   نیا استاذ کہاں ہے ؟

۲۔ اَلَّذِيْ (جو)

اردو کی طرح عربی میں بھی یہ انسان' جانور اور بے جان اشیاء سب کے لئے یکساں استعمال ہوتا ہے جیسے :

أَلرَّجُلُ الَّذِيْ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ الْآنَ تَاجِرٌ شَهِيْرٌ.   وہ شخص جو ابھی مسجد سے نکلا مشہور تاجر ہے۔

اَلْبَيْتُ الَّذِيْ أَمَامَ الْمَسْجِدِ لِلْإِمَامِ.   وہ گھر جو مسجد کے سامنے ہے امام کا ہے

۳۔ عِنْدَ۔ پاس

یہ اپنے بعد والے اسم کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔ جیسے :

اَلْمُدَرِّسُ عِنْدَ الْمُدِيْرِ.   استاد ہیڈ ماسٹر کے پاس ہے۔

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

الفاظ کے معانی

اَلْمَكْتَبَةُ	لائبریری، دار المطالعہ	اَلْآنَ	اب
اَلْمُسْتَوْصَفُ	کلینک، مطب	اَلْمِرْوَحَةُ	پنکھا
اَلْكُوَيْتُ	کویت	اَلْوَزِيْرُ	وزیر
اَلْمَدْرَسَةُ الثَّانَوِيَّةُ	سکنڈری اسکول	حَارٌّ	تیز
اَلسُّوْقُ	بازار	إِنْدُوْنِيْسِيَا	انڈونیشیا

تمارین

١۔ پڑھیئے اور لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ٥١

٢۔ قوسین میں دیئے گئے الفاظ کو صفت بنایئے اور جہاں ضرورت ہو وہاں ان پر "ال" داخل کیجیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ٥٢

٣۔ پڑھیئے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ٥٣

....

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

دسواں سبق۔۱۰

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ضمائر متصلہ ہُ، ھَا، كَ، ي جیسے:

كِتَابُهُ	اس کی کتاب (مذکر)
كِتَابُهَا	اس کی کتاب (مؤنث)
هٰذَا مُحَمَّدٌ وَ هٰذَا كِتَابُهُ.	یہ محمد ہے اور یہ اس کی کتاب ہے
تِلْكَ فَاطِمَةُ وَ هٰذَا بَيْتُهَا.	وہ فاطمہ ہے اور یہ اس کا گھر ہے
كِتَابُكَ	تیری کتاب
كِتَابِيْ	میری کتاب
أَهٰذَا كِتَابُكَ؟	کیا یہ تیری کتاب ہے؟
نَعَمْ، هٰذَا كِتَابِيْ	ہاں۔ یہ میری کتاب ہے۔

یہ ضمائر ہمیشہ کسی کلمہ کے ساتھ مل کر استعمال ہوتے ہیں۔ کسی کلمہ کے ساتھ ملے بغیر ان کا استعمال نہیں ہوگا۔

۲۔اگر لفظ أبٌ (باپ) اور أخٌ (بھائی) کی طرف مضاف ہو تو ان کے ساتھ "و" بڑھادیا جائے گا جیسے:

هٰذَا أَخُوْكَ یہ تمہارا بھائی ہے وَذٰلِكَ أَبُوْهُ اور وہ اس کا باپ ہے

چنانچہ أَخُكَ اور أَبُكَ کہنا غلط ہے۔

لیکن اگر یہ دونوں اسم "ی" (یائے متکلم) کی طرف مضاف ہوں تو "و" نہیں بڑھایا جائے گا جیسے: أَخِيْ میرا بھائی أَبِيْ۔ میرا باپ

ایسے اسماء جن کے ساتھ حالت اضافت میں "و" بڑھادیا جاتا ہے کل چار ہیں جن میں سے دو یہ ہیں بقیہ دو آپ ان شاءاللہ آگے پڑھیں گے۔

۳۔ لِ۔لام جر کے متعلق ہم پڑھ چکے ہیں کہ یہ اسم پر داخل ہوتا ہے اور اس کو جر دیتا ہے۔اور یہ لام "مکسور" (زیر والا) ہوتا ہے جیسے:

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

هٰذَا الْبَيْتُ لِحَامِدٍ . یہ گھر حامد کا ہے۔

لیکن اگر یہ "ل" ان ضمائر پر داخل ہو تو اس کا زیر "زبر" سے بدل جائے گا جیسے لَكَ ' لَهُ ' لَهَا ' البتہ اگر "ی" پر داخل ہو تو زیر ہی رہے گا جیسے: لِی

۴۔اس سے پہلے ذَهَبَ (وہ گیا) ہم پڑھ چکے ہیں۔ یہاں ہم ذَهَبْتَ (تو گیا) اور ذَهَبْتُ (میں گیا/ میں گئی) پڑھیں گے جیسے:

أَذَهَبْتَ إِلَى الْمَدْرَسَةِ الْيَوْمَ؟	کیا تو آج مدرسہ گیا تھا؟
نَعَمْ ' ذَهَبْتُ .	ہاں۔ میں گیا تھا۔
أَيْنَ جَلَسْتَ فِيْ الْمَسْجِدِ؟	تو مسجد میں کہاں بیٹھا تھا؟
جَلَسْتُ خَلْفَ الْمُؤَذِّنِ .	میں موذن کے پیچھے بیٹھا تھا۔

۵۔اس سے پہلے ہم پڑھ چکے ہیں کہ عورتوں کے نام پر تنوین داخل نہیں ہوتی ہے جیسے: فاطمةُ ' آمنةُ. یہاں ہم پڑھیں گے کہ مردوں کے جن ناموں کے آخر میں "ة" ہو ان پر بھی تنوین نہیں داخل ہوتی ہے۔ جیسے:

حَمْزَةُ　　أُسَامَةُ　　مُعَاوِيَةُ　　طَلْحَةُ

۶۔مَعَ　ساتھ۔ یہ اپنے بعد والے اسم کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے جیسے:

أَلْمُدَرِّسُ مَعَ الْمُدِيْرِ . استاذ مدیر کے ساتھ ہے۔

۷۔بِـ　"میں" یہ حرف جر ہے جیسے:

اَلْجَامِعَةُ الْإِسْلَامِيَّةُ بِالْمَدِيْنَةِ الْمُنَوَّرَةِ　جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں ہے

۸۔اس سے پہلے ہم پڑھ چکے ہیں کہ ما کے معنی "کیا" ہیں

ما کا ایک معنی "نہیں" بھی ہے جیسے:

مَاعِنْدِيْ سَيَّارَةٌ . میرے پاس کار نہیں ہے

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

الفاظ کے معانی

الزَّمِیْلُ	ساتھی،ہم جماعت	الزَّوْجُ	شوہر
الطِّفْلُ	بچہ	الفَتٰی	نوجوان
وَاحِدٌ	ایک		

تمارین

۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۶

۲۔ خالی جگہوں کو مناسب ضمائر سے پر کیجئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۷

۳۔ نیچے دی گئی مثال کی طرح پانچ سوالات اور جوابات لکھئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۷

۴۔ نیچے دی گئی مثال کی طرح پانچ سوالات اور جوابات لکھئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۷

۵۔ آنے والے اسماء کو ضمیر متکلم، مخاطب، اور غائب کی طرف مضاف کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۷

۶۔ پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۸

۷۔ پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۹

۸۔ پڑھیئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۵۹

۹۔ آخری حرف کی حرکت کا خیال رکھتے ہوئے پڑھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۶۰

....

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

گیارہواں سبق۔۱۱

اس سبق میں ہم گذشتہ اسباق کو دہراتے ہوئے مزید دو لفظ سیکھیں گے
۱۔ فِيْهِ اس میں، فِيْهَا اس میں (مونث کے لئے) جیسے:

مَنْ فِيْ الْبَيْتِ ؟	گھر میں کون ہے ؟
فِيْهِ أَبِيْ وَ أُمِّيْ	اس میں میرے ماں اور باپ ہیں۔

نوٹ:۔اَلْبَيْتُ۔مذکر ہے اس لئے فيه لایا گیا۔
فِيْهِ اصل میں فِيْهُ تھا۔ادائیگی میں سہولت اور آواز میں خوبصورتی پیدا کرنے کے لئے اس کو فِيْهِ کر دیا گیا۔

مَنْ فِيْ الْغُرْفَةِ؟	کمرہ میں کون ہے ؟
فِيْهَا أَخِيْ.	اس میں میرا بھائی ہے

۲۔أُحِبُّ میں پسند کرتا ہوں میں چاہتا ہوں
جیسے:

أُحِبُّ أَبِيْ وَ أُمِّيْ وَ أَخِيْ وَ أُخْتِيْ
میں اپنے باپ، ماں، بھائی اور بہن سے پیار کرتا ہوں۔
عربی میں "و" ہر لفظ کے بعد آتا ہے جب کہ اردو میں "اور" صرف آخری لفظ کے ساتھ آتا ہے۔

أُحِبُّ اللهَ	میں اللہ سے محبت کرتا ہوں۔
أُحِبُّ الرَّسُوْلَ	میں رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔
أُحِبُّ رَسُوْلَ اللهِ	میں اللہ کے رسول ﷺ سے محبت کرتا ہوں۔
أُحِبُّ اللُّغَةَ الْعَرَبِيَّةَ	میں عربی زبان سے محبت کرتا ہوں۔

اوپر کی مثالوں کو غور سے پڑھیئے۔

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

أُحِبُّ کے بعد جو الفاظ آئے ہیں ان کو "مفعول بہ" کہتے ہیں مفعول بہ وہ لفظ ہے جس پر فعل کا اثر پڑتا ہے' جیسے :۔ بچے نے عینک توڑ دی۔ یہاں توڑنے کا اثر عینک پر پڑا۔ مفعول بہ عربی میں منصوب (زبر والا) ہوگا۔ لیکن اگر یہ مفعول "ی" کی طرف مضاف ہو تو اس پر زبر نہیں آئے گا بلکہ زیر ہی رہے گا جیسے : أُحِبُّ لُغَتِيْ.

أُحِبُّ کے ساتھ ایک اور لفظ تُحِبُّ بھی سیکھتے چلئے جس کے معنیٰ ہیں : تو چاہتا ہے۔

تُحِبُّ	تو پسند کرتا ہے۔ تو چاہتا ہے۔
أَتُحِبُّ اللهَ؟	کیا تم اللہ سے محبت کرتے ہو؟
أَتُحِبُّ لُغَتَكَ ؟	کیا تم اپنی زبان سے محبت کرتے ہو؟
مَنْ تُحِبُّ ؟	تم کسے چاہتے ہو؟
مَاذَا تُحِبُّ؟	تم کیا چاہتے ہو؟

تمارین

۱۔ پڑھیئے اور لکھیے   دیکھیے دروس صفحہ نمبر   ۶۱

۲۔ پڑھیئے۔   دیکھیے دروس صفحہ نمبر   ۶۲

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

بارہواں سبق۔۱۲

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔اس سے پہلے ہم أنتَ(تو) پڑھ چکے ہیں۔یہاں ہم أنتِ(تو)واحد مؤنث پڑھیں گے جیسے :

مِنْ أيْنَ أنْتِ يَا آمِنَةُ؟ اے آمنہ! تیرا تعلق کہاں سے ہے؟

۲۔اس سے پہلے ہم ضمیر مذکر متصل كَ پڑھ چکے ہیں جیسے :

أيْنَ أبُوكَ يَا مُحَمَّدُ ؟ اے محمد! تیرا باپ کہاں ہے؟

یہاں ہم كِ پڑھیں گے جیسے :

أيْنَ بَيْتُكِ يَا مَرْيَمُ؟ اے مریم تیرا گھر کہاں ہے؟

۳۔اس سے پہلے ہم ذَهَبَ(وہ گیا)ذَهَبْتَ (تو گیا)اور ذَهَبْتُ(میں گیا)پڑھ چکے ہیں۔یہاں ہم ذَهَبَتْ(وہ گئی)پڑھیں گے جیسے :

أيْنَ آمِنَةُ؟ آمنہ کہاں ہے؟

ذَهَبَتْ إلَى الْجَامِعَةِ وہ یونیورسٹی گئی ہے۔

ذَهَبَتْ کے آخر میں جو"ت" ہے وہ ساکن ہوتی ہے لیکن اگر اس کے بعد کوئی ایسا اسم آجائے جس پر"ال" ہو تو "ت" کو مکسور(زیر دے کر) پڑھیں گے جیسے :

ذَهَبَتِ الْبِنْتُ لڑکی گئی

۴۔اس سے پہلے ہم الَّذِيْ (جو)واحد مذکر کے لئے پڑھ چکے ہیں۔اس کا مونث الَّتِيْ ہے۔جیسے :

ألطَّالِبَةُ الَّتِي جَلَسَتْ أمَامَ مَكْتَبِ الْمُدَرِّسَةِ مِنْ دِلْهِيْ

وہ طالبہ جو استانی کی میز کے سامنے بیٹھی ہے دہلی کی ہے۔

اَلسَّاعَةُ الَّتِي فِيْ غُرْفَةِ الْمُرَاقِبِ لِيْ

وہ گھڑی جو نقیب کے کمرہ میں ہے میری ہے

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

۴۔اس سے پہلے ہم "کِتَابُکَ" (تری کتاب) پڑھ چکے ہیں یہاں ہم کِتَابُکَ أَنْتَ (تیری ہی کتاب) پڑھیں گے جیسے :

هٰذَا کِتَابُكَ أَنْتَ.	یہ تیری ہی کتاب ہے
ذٰلِكَ قَلَمِيْ أَنَا.	وہ میرا ہی قلم ہے۔
تِلْكَ سَاعَتُهَا هِيَ .	وہ اس کی ہی گھڑی ہے

یہ اسلوب (انداز) جملہ میں تاکید (زور) پیدا کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

الفاظ کے معانی

العَمُّ	چچا	الْعَمَّةُ	پھوپھی
الخَالُ	ماموں	الْخَالَةُ	خالہ
مُسْتَشْفَى الْوِلَادَةِ	زچگی خانہ	يَاسَيِّدِيْ	جناب عالی
يَا سَيِّدَتِيْ	محترمہ' جنابہ	الشَّجَرَةُ	درخت
كَيْفَ حَالُكِ؟	کیا حال ہیں؟ آپ کیسی ہیں؟	سُوْرِيَا	شام
أَنَا بِخَيْرٍ	میں بخیر ہوں میں ٹھیک ہوں	مَالِيزِيَا	ملیشیا
الْمُفَتِّشُ	انسپکٹر	الْفَتَاةُ	لڑکی
الدَّفْتَرُ	کاپی	بَعْدَ	بعد

تمارین

۱۔پڑھیئے اور لکھیے   دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۶۴

۲۔دیئے گئے جملوں کو پڑھیئے۔ پھر منادی کو بدل کر دوبارہ پڑھیئے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۶۵

۳۔آنے والے جملوں میں فاعل کو مؤنث میں تبدیل کیجئے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۶۶

۴۔آنے والے جملے پڑھیئے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۶۶

۵۔خالی جگہوں کو الَّذِيْ اور الَّتِيْ سے پر کیجئے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۶۶

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

تیرہواں سبق۔ ۱۳

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں

۱۔ اسماءاور صفات کی جمع:

عربی میں جمع بنانے کے دو طریقے ہیں۔ ۱۔ جمع سالم ۲۔ جمع تکسیر

جمع سالم میں واحد اپنی حالت پر بر قرار رہتا ہے اور اس کے بعد بعض حروف کے اضافہ سے جمع کا معنیٰ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

۱۔ جمع مذکر سالم:

جن مذکر الفاظ کے آخر میں "ون" بڑھا دینے سے جمع کا معنیٰ پیدا ہو جاتا ہے جیسے۔

مُسْلِمٌ	سے	مُسْلِمُوْنَ
مُدَرِّسٌ	سے	مُدَرِّسُوْنَ

۲۔ جمع مؤنث سالم:

جن مؤنث الفاظ کے آخر میں ۃ کو حذف کر کے "ات" بڑھا دینے سے جمع کا معنیٰ پیدا ہو جاتا ہے جیسے:

مُسْلِمَةٌ	سے	مُسْلِمَاتٌ
مُدَرِّسَةٌ	سے	مُدَرِّسَاتٌ

جمع تکسیر میں واحد اپنی اصلی حالت پر بر قرار نہیں رہتا ہے۔

عربی میں جمع تکسیر کے بیس سے زیادہ اوزان ہیں۔ جن میں بہت سے اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اس کے بعض اوزان یہ ہیں:

۱	فُعُوْلٌ:	نَجْمٌ	نُجُوْمٌ
۲	فُعُلٌ:	كِتَابٌ	كُتُبٌ
۳	فِعَالٌ:	جَبَلٌ	جِبَالٌ
٤	فُعَّالٌ:	تَاجِرٌ	تُجَّارٌ

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com),
and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

٥. أفْعَالٌ :	قَلَمٌ	أقْلَامٌ	
٦۔فُعَلاءُ	زَمِيلٌ	زُمَلاءُ	اس پر تنوین نہیں آتی ہے۔
٧.أفْعِلاءُ :	صَدِيْقٌ	أصْدِقَاءُ	اس پر تنوین نہیں آتی ہے
٨.فِعْلَةٌ :	أخٌ	إخْوَةٌ	

٢۔ هٰذَا اور هٰذِهِ کی جمع "هٰؤلاءِ" ہے جیسے

هٰذَا تَاجِرٌ	هٰؤلاءِ تُجَّارٌ
یہ تاجر ہے	یہ سب تاجر ہیں
هٰذِهِ بِنْتٌ	هٰؤلاءِ بَنَاتٌ
یہ لڑکی ہے	یہ سب لڑکیاں ہیں۔

نوٹ: "هٰذَا اور هٰذِهِ" عاقل اور غیر عاقل سب کے لئے استعمال ہوتے ہیں لیکن هٰؤلاءِ اکثر عاقل (انسانوں) کے لئے ہی استعمال ہوتا ہے غیر عاقل کے لئے اس کا استعمال شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔

٣۔ هُوَ کی جمع هُمْ ہے جیسے:

هُوَ مُهَنْدِسٌ	هُمْ مُهَنْدِسُوْنَ
وہ انجینئر ہے	وہ سب انجینئر ہیں

هُوَ عاقل اور غیر عاقل سب کے لئے استعمال ہوتا ہے لیکن هُمْ 'صرف عاقل کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ غیر عاقل کے جمع کے لئے جو لفظ استعمال ہوتا ہے وہ آپ کو سبق ٢٦ میں ملے گا۔

٤۔ "هٗ" کی جمع بھی هُمْ ہے جیسے:

أيْنَ بَيْتُهُمْ؟	ان کا گھر کہاں ہے؟
أبُوهُمْ تَاجِرٌ شَهِيْرٌ	ان کا باپ مشہور تاجر ہے

هُمْ کا استعمال بھی صرف عاقل کے لئے ہوگا۔

٥۔ اس سے پہلے ہم ذَهَبَ (وہ گیا) پڑھ چکے ہیں۔ "وہ سب گئے" کہنے کے لئے ہم "ذَهَبُوْا" استعمال کریں گے۔ (ذَهَبَ کے بعد "وا" بڑھا دینے سے اس میں جمع مذکر غائب کا معنٰی پیدا ہو جاتا ہے)

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

نوٹ:

ذَهَبُوْا میں لکھا جانے والا الف پڑھا نہیں جائے گا۔

۶۔ بَعْضٌ چند

یہ اپنے بعد والے اسم کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔

جیسے:

بَعْضُهُمْ مُهَنْدِسُوْنَ وَبَعْضُهُمْ تُجَّارٌ ان میں سے بعض انجینئر ہیں اور بعض تاجر ہیں۔

الفاظ کے معانی

واحد	جمع	معنی
فَتًی	فِتْيَةٌ	نوجوان
طَوِيْلٌ	طِوَالٌ	لمبا
طَالِبٌ	طُلَّابٌ	طالب علم
جَدِيْدٌ	جُدُدٌ	نیا
ضَيْفٌ	ضُيُوْفٌ	مہمان
قَرْيَةٌ	قُرًی	دیہات گاوں
مُجْتَهِدٌ	مُجْتَهِدُوْنَ	محنتی
اسْمٌ	أَسْمَاءٌ	نام
رَجُلٌ	رِجَالٌ	مرد
قَصِيْرٌ	قِصَارٌ	پست قد
حَاجٌّ	حُجَّاجٌ	حاجی
صَدِيْقٌ	أَصْدِقَاءُ	دوست

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

أَلْمَطْعَمُ	مَطَاعِمُ	ہوٹل، ریستوران
اِبْنٌ	أَبْنَاءٌ	بیٹا
شَيْخٌ	شُيُوْخٌ	بوڑھا
حَقْلٌ	حُقُوْلٌ	کھیت
زَمِيْلٌ	زُمَلَاءُ	ساتھی، ہم جماعت

تمارین

۱۔ آنے والے ہر جملے میں مبتدا کو جمع میں تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۶۹

۲۔ خط کشیدہ الفاظ کو جمع میں تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۷۰

۳۔ آنے والے اسماء کو ایک مرتبہ اسم ظاہر اور ایک مرتبہ ضمیر کی طرف مضاف کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۷۱

۴۔ مثال پڑھئے اور دیئے گئے جملوں کو اسی طرح تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۷۱

۵۔ پڑھیئے اور لکھئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۷۲

۶۔ آنے والے الفاظ کی جمع لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۷۳

(ب)

۱۔ هِيَ (وہ) کی جمع هُنَّ (وہ سب) آتی ہے جیسے:

هُمْ إِخْوَتِيْ — وہ میرے بھائی ہیں

وَهُنَّ أَخَوَاتِيْ — اور وہ سب میری بہنیں ہیں

هَا کی جمع بھی هُنَّ آتی ہے جیسے

هُنَّ زَمِيْلَاتِيْ وَ هٰذَا بَيْتُهُنَّ — وہ سب میری ہم جماعت ہیں اور یہ ان کا گھر ہے۔

۲۔ ہم پڑھ چکے ہیں کہ هٰذِهٖ کی جمع هٰؤُلَاءِ ہے

۳۔ گذشتہ سبق میں ہم نے پڑھا کہ "وہ سب گئے" کے لئے ذَهَبُوا استعمال ہوگا۔ اب یہ جان لیں کہ "وہ سب گئیں" کے لئے ذَهَبْنَ استعمال ہوگا

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

ذَهَبْ کے ب کو ساکن کر کے اس کے بعد نَ بڑھا دیا جائے گا۔ جیسے:

أَيْنَ إِخْوَتُكَ؟	تمہارے بھائی کہاں ہیں؟
ذَهَبُوْا إِلَى الْجَامِعَةِ.	وہ سب یونیورسٹی گئے۔
أَيْنَ أَخَوَاتُكَ؟	تمہاری بہنیں کہاں ہیں؟
ذَهَبْنَ إِلَى الْمَكْتَبَةِ.	وہ سب لائبریری گئیں

نوٹ: ذَهَبْنَ کا معنٰی وہ سب گئیں ہے۔ لیکن اگر نون کے زبر کو کھینچ کر اتنا لمبا کریں کہ وہ الف ہو جائے تو معنٰی بدل جائے گا کیونکہ ذَهَبْنَا کا معنٰی ہے "ہم سب گئے۔"

۴۔ ہم پڑھ چکے ہیں کہ واحد کے آخر سے "ۃ" کو حذف کر کے اٰت ُ بڑھا دینے سے جمع مؤنث سالم بن جاتی ہے لیکن بعض اسماء کی جمع اس قاعدہ کے خلاف بنائی گئی ہے جیسے:

بِنْتٌ	لڑکی	بَنَاتٌ	لڑکیاں
أُخْتٌ	بہن	أَخَوَاتٌ	بہنیں
فَتَاةٌ	لڑکی	فَتَيَاتٌ	لڑکیاں

الفاظ کے معانی

أُسْتَاذَةٌ	خاتون پروفیسر	زَوْجَةٌ	بیوی
عَمَّةٌ	پھوپھی	النِّسَاءُ	عورتیں
الْمَرْأَةُ	عورت		

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

تمارین

١۔ آنے والے جملوں میں مبتدا کو جمع میں تبدیل کیجئے۔ جیسا کہ مثال میں بتایا گیا۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٤

٢۔ پڑھیئے اور لکھیے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٥

٣۔ مثال پڑھیئے پھر آنے والے جملوں کو اسی طرح بدلیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٦

٤۔ آنے والے اسماء سے پہلے اسماء اشارہ قریب (هٰذَا' هٰذِهِ اور هٰؤلاءِ) لائیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ٦

٥۔ خالی جگہوں کو مناسب ضمیر (هُوَ، هِيَ، هُمْ، هُنَّ) سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ،،

٦۔ آنے والے اسماء کی جمع لکھیے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ،،

(ج)

١۔ ذٰلِكَ (وہ) اور تِلْكَ (وہ) کی جمع أُولٰئِكَ ہے۔ جیسے:

ذٰلِكَ وَلَدٌ.	أُولٰئِكَ أَوْلَادٌ.
وہ لڑکا ہے۔	وہ سب لڑکے ہیں۔
تِلْكَ بِنْتٌ.	أُولٰئِكَ بَنَاتٌ.
وہ لڑکی ہے۔	وہ سب لڑکیاں ہیں۔

نوٹ: أُولٰئِكَ میں لکھا جانے والا "و" پڑھا نہیں جائے گا۔

الفاظ کے معانی

واحد		جمع
أُمٌّ	ماں	أُمَّهَاتٌ
وَزِيْرٌ	وزیر	وُزَرَاءُ

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

أَبٌ	باپ	آبَاءٌ
عَالِمٌ	عالم	عُلَمَاءُ
قَوِيٌّ	طاقتور	أَقْوِيَاءُ
ضَعِيفٌ	کمزور	ضِعَافٌ
الْمَمْلَكَةُ الْعَرَبِيَّةُ السَّعُودِيَّةُ.		مملکت سعودی عرب

تمارین

ا۔ آنے والے جملوں میں مبتدا کو جمع میں تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۷۹

۲۔ آنے والے اسماء سے پہلے مناسب اسم اشارہ بعید (ذٰلِكَ، تِلْكَ اور أُولٰئِكَ) لائیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۰

۳۔ آنے والے کلمات کی جمع لکھئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۰

۴۔ پڑھیئے اور لکھئے (یہ بات پیش نظر رہے کہ فُعَلاءُ اور أَفْعِلاءُ پر تنوین نہیں آتی ہے)۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۰

....

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

چودھواں سبق۔ ۱۴

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔ أَنْتَ (تو) کی جمع أَنْتُمْ (تم) ہے جیسے:

مَنْ أَنْتَ؟ تو کون ہے؟ مَنْ أَنْتُمْ؟ تم کون ہو؟

كَ کی جمع كُمْ ہے جیسے:

أَيْنَ بَيْتُكَ يَا عَلِيُّ اے علی! تمہارا گھر کہاں ہے؟

أَيْنَ بَيْتُكُمْ يَا إِخْوَانُ؟ اے بھائیو! تمہارا گھر کہاں ہے؟

۲۔أَنَا (میں) کی جمع نَحْنُ (ہم) ہے۔ یہ مذکر اور مونث دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

نَحْنُ أَوْلَادٌ. ہم سب لڑکے ہیں۔

نَحْنُ بَنَاتٌ . ہم سب لڑکیاں ہیں۔

ي کی جمع نا ہے جیسے:

بَيْتِي میرا گھر بَيْتُنَا ہمارا گھر

اَللّٰهُ رَبُّنَا اللہ ہمارا رب ہے الإِسْلَامُ دِينُنَا اسلام ہمارا دین ہے

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبِيُّنَا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے نبی ہیں

۳۔ذَهَبْتَ تو گیا ذَهَبْتُمْ تم سب گئے۔

ذَهَبَ کے ب کو ساکن کرکے اس کے آگے "تم" بڑھادینے سے جمع مذکر مخاطب کا معنٰی پیدا ہوجاتا ہے جیسے:

أَيْنَ ذَهَبْتُمْ يَا أَبْنَائِي بیٹو! تم کہاں گئے تھے؟

٤: ذَهَبَ کے ب کو ساکن کرکے اس کے آگے "نا" بڑھادینے سے جمع متکلم کا معنٰی پیدا ہوجاتا ہے جیسے:

ذَهَبْتُ (میں گیا) ذَهَبْنَا (ہم گئے)

ذَهَبْنَا إِلَى الْمَدْرَسَةِ . ہم سب مدرسہ گئے۔

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

نوٹ: متکلم کے دونوں صیغے مذکر اور مونث کے لئے یکساں استعمال ہوتے ہیں۔

۵۔ ہم اس سے پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عورتوں کے نام کے آخر میں تنوین نہیں آتی ہے اسی طرح ة پر ختم ہونے والے مردوں کے نام پر بھی تنوین نہیں آتی ہے۔

جیسے: أُسَامَةُ، حَمْزَةُ، مُعَاوِيَةُ، طَلْحَةُ

اسی طرح جو نام غیر عربی ہیں ان کے آخر میں بھی تنوین نہیں آتی ہے۔ جیسے:

مَدْرَاسُ لَنْدَنُ بَاكِسْتَانُ آزَادُ أَشُوكُ هُمَايُوْنُ كَشْمِيرُ

اکثر انبیاء کے نام غیر عربی ہیں۔ اس لئے ان کے آخر میں بھی تنوین نہیں آتی ہے جیسے:

إِبْرَاهِيمُ آدَمُ إِسْمَاعِيلُ إِسْحَاقُ يَعْقُوبُ

نوٹ: اگر یہ نام تین حرفی ہوں، مذکر ہوں اور ان کا درمیانی حرف ساکن ہو تو ان پر تنوین آئے گی جیسے:

نُوحٌ، لُوطٌ، شِيثٌ، خَانٌ، رَامٌ (Ram)، جُرْجٌ (George)۔

اس سے پہلے ہم پڑھ چکے ہیں کہ صفت اور موصوف کے درمیان چار چیزوں میں مطابقت ضروری ہے۔ یہاں ہم پڑھیں گے کہ اگر موصوف کسی "ال" والے اسم یا ضمیر کی طرف مضاف ہو تو اس کی صفت پر بھی "ال" داخل ہوگا۔ کیونکہ اس صورت میں مضاف معرفہ ہوتا ہے جیسے:۔

بَيْتُ الإِمَامِ الْجَدِيْدُ	امام کا نیا گھر
بَيْتُهُ الْجَدِيْدُ	اس کا نیا گھر

۷۔ أَيٌّ: کس، کونسا، کونسی۔

یہ ہمیشہ اپنے بعد والے اسم کی طرف مضاف ہوتا ہے جیسے:

أَيُّ طَالِبٍ خَرَجَ؟	کونسا طالب علم نکلا؟
أَيُّ بَيْتٍ هٰذَا؟	یہ کونسا گھر ہے؟
مِنْ أَيِّ بَلَدٍ أَنْتَ؟	تم کس ملک کے ہو؟
فِي أَيِّ فَصْلٍ جَلَسْتَ؟	تم کس درجہ میں بیٹھے؟
أَيَّ لُغَةٍ تُحِبُّ؟	تم کونسی زبان پسند کرتے ہو؟

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

نوٹ: آخری مثال میں أيَّ منصوب ہے کیونکہ وہ "تُحِبُّ" کا مفعول بہ ہے

الفاظ کے معانی

أهْلاً وَسَهْلاً مَرْحباً خوش آمدید

طِفْلَةٌ	بچی	أَلْمطَارُ	ہوائی اڈہ
الْكُلِّيَةُ	کالج/فیکلٹی	كُلِّيَةُ الطِّبِّ	میڈیکل کالج
كُلِّيَةُ الْهَندسَةِ	انجینئرنگ کالج	كُلِّيَةُ التِّجارَةِ	کامرس کالج
الدُّسْتُورُ	دستور، قانون	كُلِّيَةُ الشَّرِيْعَةِ	شریعہ کالج
النَّبِيُّ	نبی		وہ کالج یا فیکلٹی جس میں شرعی علوم کی تعلیم ہوتی ہے
الدِّيْنُ	دین، مذہب	الْقِبْلَةُ	قبلہ
اَلْمحْكَمَةُ	عدالت	اَلْحدِيْقَةُ	باغ
حَفِيْدٌ ج حَفَدَةٍ	پوتا، نواسا		
اَلرَّبُّ	رب، پروردگار	يَومُ السَّبْتِ	سنیچر کا دن
اَلشَّهْرُ	مہینہ	الْيُونانُ	یونان
أَخٌ ج إخْوَةٌ ، إخْوَانٌ	بھائی	شَفَاهُ اللهُ	اللہ اس کو شفا دے

تمارین

۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۳

۲۔ پڑھیئے اور لکھیے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۴

۳۔ آنے والے اسماء کو ضمائر کی طرف مضاف کیجئے جیسا کہ مثال میں بتایا گیا ہے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۵

۴۔ پڑھیئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۵

۵۔ پڑھیئے اور لکھیے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۵

۶۔ مثال پڑھیئے اور آنے والے جملوں کو اسی طرح تبدیل کیجئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۶

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com),
and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

پندرہواں سبق۔۱۵

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں

۱۔ أَنْتِ (تو) کی جمع أَنْتُنَّ ہے جیسے :

مَنْ أَنْتُنَّ يَا أَخَوَاتُ؟	بہنو! تم کون ہو ؟
نَحْنُ بَنَاتُ الْمُدَرِّسِ	ہم استاذ کی بیٹیاں ہیں

۲۔ كِ کی جمع كُنَّ ہے جیسے

أَيْنَ بَيْتُكُنَّ يَا سَيِّدَاتُ؟	محترم خواتین! آپ کا گھر کہاں ہے ؟
بَيْتُنَا قَرِيبٌ مِنَ الْمَسْجِدِ	ہمارا گھر مسجد سے قریب ہے

۳۔ ذَهَبَ (تو گئی) کی جمع ذَهَبْتُنَّ (تم سب گئیں) ہے

(ذَهَبَ کے ب کو ساکن کر کے اس کے آگے تُنَّ بڑھا دینے سے جمع مؤنث مخاطب کا معنی پیدا ہو جاتا ہے) جیسے

أَيْنَ ذَهَبْتُنَّ يَا أَخَوَاتُ؟	بہنو! تم کہاں گئیں تھیں ؟
أَيْنَ ذَهَبْتُمْ يَا أَصْدِقَاءُ؟	دوستو! تم کہاں گئے تھے ؟

۴۔ قَبْلَ۔ (پہلے) بَعْدَ (بعد)

یہ دونوں اسم اپنے بعد والے اسم کی طرف مضاف ہوتے ہیں جیسے :

بَعْدَ الصَّلَاةِ	نماز کے بعد
قَبْلَ الدَّرْسِ	سبق سے پہلے

۵۔ رَجَعَ وہ لوٹا۔ وہ واپس آیا

أَرَجَعَ الْإِمَامُ مِنَ الْمَسْجِدِ؟

کیا امام مسجد سے لوٹے ؟

ذَهَبْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ قَبْلَ الْأَذَانِ وَ رَجَعْتُ بَعْدَ الصَّلَاةِ

میں اذان سے پہلے مسجد گیا اور نماز کے بعد واپس آیا

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

الفاظ کے معنی

أَلْأُسْبُوْعُ	ہفتہ	الآنَ	اب
الإِخْتِبَارُ	امتحان	كَيْفَ	کیسے
مَتٰی	کب	الصَّلاةُ	نماز
الْأَذَانُ	اذان	رَجَعَ	لوٹا، واپس آیا

تمارین

۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۸

۲۔ آنے والے جملوں میں مبتدا کو مونث میں تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۸

۳۔ آنے والے جملوں میں ضمیر کو تبدیل کیجئے جیسا کہ مثال میں بتایا گیا ہے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۹

۴۔ خالی جگہوں کو مناسب ضمیر مخاطب (أَنْتَ، أَنْتِ، أَنْتُمْ اور أَنْتُنَّ) سے پر کیجئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۸۹

۵۔ خالی جگہوں کو مناسب ضمیر مخاطب متصل (كَ، كِ، كُمْ اور كُنَّ) سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۰

۶۔ خالی جگہوں کو مناسب ضمیر متکلم (أَنَا اور نَحْنُ) سے پر کیجئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۰

۷۔ پڑھیئے اور لکھئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۰

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com),
and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

سولہواں سبق۔١٦

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

١۔ عربی میں اسماء کی دو قسمیں ہیں

ا۔ عاقل۔ جس میں عقل ہو یعنی انسان

ب۔ غیر عاقل۔ جس میں عقل نہیں ہے۔ یعنی انسان کے علاوہ سارے حیوانات جمادات، نباتات اور افکار وغیرہ۔

واحد کے استعمال میں عاقل اور غیر عاقل دونوں برابر ہیں البتہ هُمْ، هٰؤلاءِ اور اُولٰئِكَ جیسے الفاظ جو جمع کے لئے استعمال ہوتے ہیں صرف عاقل کے ساتھ استعمال کئے جائیں گے۔

(١) هٰذَا طَالِبٌ جَدِيْدٌ وَ هُوَ صَغِيْرٌ. یہ نیا طالب علم ہے وہ چھوٹا ہے۔

هٰؤلاءِ طُلاَّبٌ جُدُدٌ وَهُمْ صِغَارٌ. یہ نئے طلبہ ہیں وہ چھوٹے ہیں۔

غیر عاقل کے ساتھ ان کی جگہ واحد مؤنث جیسے هٰذِهِ، هِيَ اور تلك استعمال کئے جائیں گے۔ جیسے:

(٢) هٰذَا كِتَابٌ جَدِيْدٌ وَهُوَ صَغِيْرٌ. یہ نئی کتاب ہے وہ چھوٹی ہے۔

هٰذِهِ كُتُبٌ جَدِيْدَةٌ وَهِيَ صَغِيْرَةٌ. یہ نئی کتابیں ہیں وہ چھوٹی ہیں۔

چونکہ مجموعہ (١) میں 'طالب' عاقل ہے اس لئے اس کی جمع میں هٰؤلاءِ، جُدُدٌ، هُمْ اور صغار الفاظ استعمال کئے گئے۔ اور مجموعہ (٢) میں کتاب غیر عاقل ہے اس لئے اس کی جمع میں هٰذِهِ، جَدِيْدَةٌ، هِيَ اور صَغِيْرَةٌ الفاظ استعمال کئے گئے۔

٢۔ جمع تکسیر کے کچھ اوزان ہم پڑھ چکے ہیں یہاں ہم مزید ایک وزن پڑھیں گے

مَفَاعِلُ

جیسے:

مَسْجِدٌ	سے	مَسَاجِدُ
دَفْتَرٌ	سے	دَفَاتِرُ

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com),
and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

نوٹ:

اس وزن پر آنے والے اسماء پر تنوین نہیں آئے گی۔

الفاظ کے معانی

اَلنَّهْرُ	ندی	اَلْبَحْرُ	سمندر
اَلْفُنْدُقُ	ہوٹل	اَلطَّائِرَةُ	ہوائی جہاز

تمارین

ا۔ آنے والی مثالوں کو غور سے پڑھیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۲

۲۔ آنے والے جملوں میں متبدا کو جمع میں تبدیل کیجئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۳

۳۔ دیئے گئے اسماء سے پہلے مناسب اسم اشارہ قریب (هٰذَا، هٰذِهِ اور هٰؤُلَاءِ) لائیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۴

۴۔ دیئے گئے اسماء سے پہلے مناسب اسم اشارہ بعید (ذٰلِكَ، تِلْكَ اور أُولٰئِكَ) لائیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۴

....

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

سترہواں سبق۔ ۱۷

الفاظ کے معانی

اَلشَّرِكَةُ	کمپنی	رَخِيصٌ	سستا
يَابَانِيَّةٌ	جاپانی	مُدِيْرَةُ الشَّرِكَةِ	کمپنی ڈائرکٹر
قَمِيْصٌ ج قُمْصَانٌ	قمیص		
حِمَارٌ ج حُمُرٌ، حَمِيْرٌ	گدھا		

تمارین

۱۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۷

۲۔ آنے والے جملوں میں مبتدا کو جمع میں تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۷

۳۔ خالی جگہوں کو مناسب خبر سے پر کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۸

۴۔ آنے والے کلمات کی جمع لکھئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۹۸

....

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

اٹھارہواں سبق۔۱۸

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں

۱۔ تثنیہ

اردو میں عدد پر دلالت کرنے والے صرف دو صیغے ہوتے ہیں۔ واحد اور جمع عربی میں ان دونوں کے ساتھ ایک تیسرا صیغہ بھی ہوتا ہے جسے "تثنیہ" کہتے ہیں۔ تثنیہ دو پر دلالت کرتا ہے اور دو سے زیادہ پر جمع کا صیغہ دلالت کرتا ہے۔ جیسے:

يَدٌ	سے	يَدَانِ	دو ہاتھ
بَيْتٌ	سے	بَيْتَانِ	دو گھر

هٰذَا کا تثنیہ هٰذَانِ ہے جیسے

هٰذَانِ كِتَابَانِ .	یہ دونوں کتابیں ہیں۔

هٰذِهِ کا تثنیہ هَاتَانِ ہے جیسے

هَاتَانِ سَيَّارَتَانِ.	یہ دونوں کار ہیں۔

هُوَ اور هِيَ کا تثنیہ هُمَا ہے جیسے

مَنْ هٰذَانِ الْوَلَدَانِ؟	یہ دونوں لڑکے کون ہیں؟
هُمَا طَالِبَانِ جَدِيْدَانِ .	وہ دونوں نئے طالب علم ہیں۔
أَيْنَ الأُخْتَانِ ؟.	دونوں بہنیں کہاں ہیں؟
هُمَافِي الْغُرْفَةِ.	وہ دونوں کمرہ میں ہیں۔

نوٹ: موصوف اگر تثنیہ ہو تو صفت بھی تثنیہ ہوگی جیسے:

هُمَا طَالِبَانِ جَدِيْدَانِ .	وہ دونوں نئے طالب علم ہیں۔

۲۔ كَمْ کتنا

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

کم کے بعد آنے والا اسم ہمیشہ منصوب اور واحد ہوگا جیسے :

كَمْ كِتَاباً ؟	کتنی کتابیں ؟
كَمْ سَيَّارةً؟	کتنی کاریں ؟

اس اسم کو "تمیز" کہتے ہیں

نوٹ : وہ اسم منصوب جس کے آخر میں تنوین ہو الف کے ساتھ لکھا جائے گا جیسے :

كِتَابٌ كِتَابٍ كِتَاباً

لیکن اگر اسم کے آخر میں ۃ ہو تو الف نہیں لکھا جائے گا جیسے :

سَيَّارَةٌ سَيَّارَةٍ سَيَّارَةً

الفاظ کے معانی

اَلْعَجَلَةُ	پہیہ	اَلْعِيْدُ	عید
اَلسَّنَةُ	سال	اَلنَّافِذَةُ	کھڑکی، روشندان
اَلْمِسْطَرَةُ	اسکیل(scale)	اَلسَّبُّوْرَةُ	تختہ سیاہ
اَلرِّيَالُ	ریال	اَلْحَيُّ	محلّہ
اَلرَّكْعَةُ ج رَكَعَاتٌ	رکعت		

تمارین

۱۔ تثنیہ (مثنّٰی) کا استعمال کرتے ہوئے آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۰۱

۲۔ پڑھیئے اور لکھیے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۰۱

۳۔ آنے والی مثالیں پڑھیئے اور خالی جگہوں کو کم کی تمیز سے پر کیجئے۔ اور اس کے آخری حرف پر حرکت لگایئے۔ صفحہ نمبر ۱۰۲

۴۔ آنے والے جملوں میں مبتدا کو تثنیہ (مثنّٰی) میں تبدیل کیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۰۲

۵۔ آنے والے کلمات کو تثنیہ بنایئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۰۳

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com),
and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

انیسواں سبق۔ ۱۹

اس سبق میں مذکر معدود کے ساتھ عدد کا استعمال سیکھیں گے۔

عربی میں گنتی کو "عدد" اور جو چیز گنی جائے اس کو "معدود" کہتے ہیں۔ جیسے :

تین کتابیں۔ اس میں تین عدد کہلاتا ہے اور کتابیں معدود

ا۔ ایک کے لئے لفظ وَاحِدٌ استعمال ہوتا ہے یہ اسم کے بعد صفت بن کر آئے گا جیسے :

كِتَابٌ وَاحِدٌ	ایک کتاب

۲۔ دو کے لئے لفظ اِثْنَانِ ہے یہ بھی اسم کے بعد صفت بن کر آئے گا جیسے :

كِتَابَانِ اِثْنَانِ	دو کتابیں

نوٹ : چونکہ تثنیہ کے صیغہ میں خود ہی دو کا معنیٰ پایا جاتا ہے اسے لئے اثنان کا استعمال بطور تاکید ہوگا۔

ب۔ یاد رہے کہ صفت، اعراب، تعریف و تنکیر اور تذکیر و تانیث میں موصوف کے مطابق ہوتی ہے۔

۳۔ تین سے دس تک کے اعداد اپنے معدود کی طرف مضاف ہوں گے ان کا معدود ہمیشہ جمع ہوگا اور مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور۔ جیسے :

ثَلاثَةُ كُتُبٍ	تین کتابیں	أَرْبَعَةُ بُيُوتٍ	چار گھر
خَمْسَةُ أَقْلَامٍ	پانچ قلم	عَشَرَةُ رِجَالٍ	دس آدمی

۴۔ عدد کا اعراب جملہ میں اس کے موقع کے اعتبار سے ہوگا۔ اصلاً مرفوع ہوگا۔ اور اس سے پہلے حرف جر ہو تو مجرور اور مفعول بہ ہو تو منصوب ہوگا جیسے :

فِي الْفَصْلِ سِتَّةُ طُلَّابٍ.	کلاس میں چھ طلبہ ہیں۔
هٰذِهِ الْغُرْفَةُ لِثَلاثَةِ رِجَالٍ.	یہ کمرہ تین آدمیوں کے لئے ہے۔
رَأَيْتُ ثَمَانِيَةَ أَطْفَالٍ.	میں نے آٹھ بچے دیکھے۔

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com),
and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

الفاظ کے معانی

كُلٌّ	سب	كُلُّهُمْ	وہ سب	كُلُّكُمْ	تم سب
كُلُّنَا	ہم سب	اَلنِّصْفُ	آدھا		
بَلَدٌ ج بِلَادٌ	ملک	مُخْتَلِفٌ	مختلف		
مِنْهُمْ	ان سے ان میں سے	أُورُبَّا	یورپ		
قَدِيْمٌ ج قُدَامَى	پرانا	يُوغُسلَافِيَا	یوگوسلاویہ		
شُكْراً	شکریہ	اَلثَّمَنُ	قیمت		
اَلْيَوْمُ ج اَلْأَيَّام	دن	اَلْحَافِلَةُ	بس		
اَلرَّاكِبُ ج رُكَّابٌ	سوار	اَلسُّؤَالُ	سوال		
اَلْجَيْبُ	جیب	فَرَنْسَا	فرانس		
اَلْقِرْشُ	قرش	ریال کا بیسواں حصہ			

تمارین

۱۔ پڑھیئے اور لکھیئے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۰۶

۲۔ پڑھیئے اور لکھیئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۰۶

نوٹ. كَمْ ثَمَنُ هٰذَا الْكِتَابِ؟ یہاں کم کے بعد اس کی تمیز جیسے رِيَالاً یا رُوبِيَّةً محذوف ہے۔ اصل جملہ یوں ہے كَمْ رِيَالاً ثَمَنُ هٰذَا الْكِتَابِ؟

۳۔ قوسین میں دیئے گئے اعداد کو استعمال کرتے ہوئے آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۰۷

۴۔ ۳ سے ۱۰ تک اعداد لکھیئے اور آنے والے ہر لفظ کو ان کا معدود بنایئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ۱۰۷

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

بیسواں سبق۔۲۰

اس سبق میں ہم عدد کے ساتھ مونث معدود کا استعمال سیکھیں گے۔

ا۔ ہم پڑھ چکے ہیں کہ واحد اور اثنان معدود کے ساتھ صفت بن کر آتے ہیں واحد کا مونث واحدۃٌ ہے اور اثنانِ کا اثنتان جیسے:

لِيْ أُخْتٌ وَاحِدَةٌ.	میری ایک بہن ہے۔
لَهُ خَالَتَان اثْنَتَان .	اس کی دو خالائیں ہیں۔

۲۔ ہم پڑھ چکے ہیں کہ تین سے دس تک کا معدود ہمیشہ مضاف الیہ اور جمع ہوگا اگر معدود مونث ہو تو عدد کے آخر سے ۃ حذف کردی جائے گی جیسے:

ثَلاثَةُ أبْنَاءٍ	تین لڑکے	ثَلاثُ بَنَاتٍ	تین لڑکیاں
أَرْبَعَةُ رِجَالٍ	چار آدمی	أَرْبَعُ نِسَاءٍ	چار عورتیں
خَمْسَةُ نُجُومٍ	پانچ ستارے	خَمْسُ مَجَلاَّتٍ	پانچ پرچے
سِتَّةُ آبَاءٍ	چھ باپ	سِتُّ أُمَّهَاتٍ	چھ مائیں
سَبْعَةُ طُلاَّبٍ	سات طلبہ	سَبْعُ طَالِبَاتٍ	سات طالبات
ثَمَانِيَةُ بُيُوتٍ	آٹھ گھر	ثَمَانِيْ غُرَفٍ	آٹھ کمرے

نوٹ: ثَمَانِيْ کی ی پر سکون (جزم) رہے گا۔

تِسْعَةُ أَقْلاَمٍ	نو قلم	تِسْعُ حَافِلاَتٍ	نو بسیں
عَشَرَةُ قُرُوْشٍ	دس قروش	عَشْرُ رُوبِيَّاتٍ	دس روپے

نوٹ: عَشَرَةُ میں ش پر فتحہ ہوگا اور عَشْرُ میں ش پر سکون ہوگا۔

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com),
and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

الفاظ کے معانی

غُرْفَةٌ ج غُرَفٌ کمرہ	دَرْسٌ ج دُرُوْس	سبق
عَمٌّ ج. أعْمَامٌ چچا	كَلِمَةٌ ج كَلِمَاتٌ	لفظ، کلمہ
مَجَلَّةٌ ج مَجَلاَّتٌ پرچہ	حَرْفٌ ج حُرُوْف	حرف

تمارین

۱۔ پڑھیئے اور لکھیے دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۱۰

۲۔ پڑھیئے اور لکھیے دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۱۰

۳۔ قوسین میں دیئے گئے اعداد کو استعمال کرتے ہوئے آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۱۱

۴۔ آنے والے جملوں کو پڑھیئے اور لکھیے۔ اور اس میں دیئے گئے ہندسوں کو الفاظ میں لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۱۲

۵۔ تین سے دس تک اعداد لکھیے اور آنے والے ہر لفظ کو اس کا معدود بنایئے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۱۲

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com),
and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

اکیسواں سبق۔٢١

الفاظ کے معانی

ذَاكَ، ذٰلِكَ	وہ	اَللَّوْنُ ج أَلْوَانٌ	رنگ
وَاسِعٌ	کشادہ	آسِيَا	ایشیا
نُحِبُّ	ہم چاہتے ہیں	نُحِبُّهُ	ہم اسے چاہتے ہیں

تمارین

١۔ آنے والے سوالوں کے جواب دیجئے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ١١٥

٢۔ صحیح جملوں کے سامنے (✓) لگائیے اور غلط جملوں کے سامنے (×) لگائیے دیکھئے دروس صفحہ نمبر ١١٥

٣۔ سبق میں آنے والے ایشیاء، افریقہ، اور یورپی ممالک کے نام لکھیے۔ دیکھئے دروس صفحہ نمبر ١١٦

ایشیائی ممالک	افریقی ممالک	یورپی ممالک

....

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

بائیسواں سبق۔ ۲۲

اس سبق میں ہم مندرجہ ذیل چیزیں سیکھتے ہیں۔

۱۔اسم کی اصلی حالت یہ ہے کہ اس کے آخر میں تنوین ہو۔اسم سے تنوین صرف مندرجہ ذیل حالات میں جدا ہوگی۔

۱۔اسم پر "ال" داخل ہو۔جیسے   كِتَابٌ   الْكِتَابُ

۲۔اسم مضاف ہو جیسے   كِتَابٌ   كِتَابُ حَامِدٍ

۳۔اسم سے پہلے حرف نداء ہو جیسے   أُسْتَاذٌ   يَاأُسْتَاذُ

بعض اسماء ایسے ہیں جن پر تنوین کبھی نہیں آتی ہے ان کو ممنوع من الصرف (جن پر صرف (تنوین) کا داخل ہونا منع ہے) کہتے ہیں۔

حسب ذیل اسماء ممنوع من الصرف ہیں۔

۱۔عورتوں کے نام جیسے: زَيْنَبُ ،مَرْيَمُ، سُعَادُ ، فَاطِمَةُ

۲۔مردوں کے وہ نام جن کے آخر میں "ة" ہو جیسے: حَمْزَةُ، أُسَامَةُ، طَلْحَةُ

۳۔جن ناموں کے آخر میں "ان" ہو جیسے: عُثْمَانُ، مَرْوَانُ، رَمَضَانُ

۴۔جو صفت فَعْلَانُ کے وزن پر ہو جیسے: جَوْعَانُ، كَسْلَانُ، عَطْشَانُ

۵۔جو نام اَفْعَلُ کے وزن پر ہو جیسے: أَحْمَدُ ، أَنْوَرُ، أَكْبَرُ، أَحْسَنُ

۶۔جو صفت أَفْعَلُ کے وزن پر ہو جیسے: أَحْمَرُ(لال) أَبْيَضُ، سفید،أَسْوَدُ ، (کالا)

۷۔علم عجمی (غیر عربی نام) جیسے: وِلْيَمُ، كَشْمِيْرُ، مَدْرَاسُ، لَنْدَنُ

نوٹ: اگر علم عجمی مذکر سہ حرفی ہو اور اس کا درمیانی حرف ساکن ہو تو اس پر تنوین داخل ہوگی جیسے:

نُوْحٌ ، لُوْطٌ، رَامٌ ، خَانٌ ، جُرْجٌ

۸۔جمع تکسیر کے بعض اوزان جیسے:

۱۔فُعَلَاءُ جیسے: زُمَلَاءُ   سُفَرَاءُ   فُقَرَاءُ

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

۲۔ اَفْعِلاَءُ جیسے: أَصْدِقَاءُ أَغْنِيَاءُ أَقْوِيَاءُ

۳۔ مَفَاعِيْلُ اور اس کے مشابہ اوزان جیسے فَنَاجِيْنُ ، قَنَادِيْلُ، مَفَاتِيْحُ، أَسَابِيْعُ.

۴۔ مَفَاعِلُ اور اس کے مشابہ اوزان جیسے: فَنَادِقُ، دَفَاتِرُ، مَكَاتِبُ.

نوٹ: أَطِبَّاءُ اصل میں أَطْبِبَاءُ تھا۔ ب کو ب میں ادغام کرنے سے أَطِبَّاءُ ہو گیا۔

الفاظ کے معانی

أَحْمَرُ	لال، سرخ	أَزْرَقُ	نیلا
أَخْضَرُ	سبز، ہرا	أَصْفَرُ	زرد، پیلا
أَسْوَدُ	سیاہ، کالا	أَبْيَضُ	سفید، اجلا
مِنْدِيْلٌ ج مَنَادِيْلُ	رومال	بَغْدَادُ	بغداد
جِدَّةُ	جدہ	دَقِيْقَةٌ ج دَقَائِقُ	منٹ
مِفْتَاحٌ ج مَفَاتِيْحُ	چابی	قَالَ	اس (مرد) نے کہا۔

تمارین

۱۔ ممنوع من الصرف کلمات کا خیال رکھتے ہوئے آنے والے کلمات پڑھیئے اور ان کے آخری حرف کو حرکت لگا کر لکھئے۔ صفحہ نمبر ۱۱۸

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

تئیسواں سبق۔ ۲۳

اس سبق میں ہم ممنوع من الصرف اسماء پر جر کے احکام پڑھیں گے۔

۱۔اس سے پہلے ہم پڑھ چکے ہیں جو اسم حرف جر کے بعد آئے یا مضاف الیہ ہو وہ مجرور ہو تا ہے اور جر کی علامت کسرہ (زیر) ہے

اسمائے ممنوع من الصرف پر کسرہ داخل نہیں ہو تا ہے۔بلکہ وہ حالت جر میں بھی کسرہ (زیر) کی بجائے فتحہ (زبر) لیتے ہیں۔

جیسے:

حَامِدٌ	مِنْ حَامِدٍ	كِتَابُ حَامِدٍ
آمِنَةُ	مِنْ آمِنَةَ	كِتَابُ آمِنَةَ

۲۔ اگر اسمائے ممنوع من الصرف پر "ال" داخل ہو یا وہ مضاف ہوں تو ان پر کسرہ (زیر) داخل ہو گا۔جیسے:

صَلَّيْتُ فِيْ الْمَسَاجِدِ	میں نے مسجدوں میں نماز پڑھی
صَلَّيْتُ فِيْ مَسَاجِدِ الْمَدِيْنَةِ	میں نے مدینہ کی مسجدوں میں نماز پڑھی
كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ الأَحْمَرِ	میں نے لال قلم سے لکھا
هٰذِهِ الدَّفَاتِرُ لِزُمَلَائِكَ	یہ کاپیاں تیرے ساتھیوں کی ہے
الْمُهَنْدِسُوْنَ فِيْ الْفَنَادِقِ	انجینئر ہوٹلوں میں ہیں

الفاظ کے معانی

إِصْطَنْبُوْلُ	استنبول	وَاشِنْطَنُ	واشنگٹن
أَلطَّائِفُ	طائف		

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com), and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem

تمارین

۱۔ آنے والی مثالیں غور سے پڑھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۲۱

۲۔ پڑھیے اور لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۲۱

۳۔ آنے والے کلمات پڑھیے اور ان کے آخری حرف پر حرکت لگا کر لکھیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۲۲

۴۔ تین سے دس تک اعداد لکھیے اور آنے والے ہر لفظ کو ان کا معدود بنائیے۔ دیکھیے دروس صفحہ نمبر ۱۲۳

For Personal use Only. Courtesy of Institute of the Language of the Qur'an (lugatulquran@hotmail.com),
and by kind permission of Shaykh Dr. V. Abdur Raheem